فردین احمد خاں فرؔدین رضوی
[ریسرچ اسکالر، اسلامیات، استشراقیات واستغرابیات]
Fardeen Ahmad Khan Razvi

اسلام دین فطرت ہے، اور فطرت سے ہم آہنگ لوگ ہر دور میں اس کے پیغام جاں بر پر لبیک کہتے آے اور اسے تہہ دل سے قبول کرتے آے ہیں ___ یہ وہ آفاقی دین ہے جو ایک قوم یا ایک مختصر مدت کے لیے نہیں بلکہ تمام انسانیت کی طرف قیامت تک کے لیے ہدایت و نجات کا راستہ بن کر آیا ہے ___ جدید دور میں اسلام پر لکھنے والے کئی ایسے مفکرین آے، جو مغربی قلم کاروں اور ان کے اعتراضات سے اس قدر خائف و مرعوب ہوے کہ ان کی نظر میں تبدل پذیر ہوے بغیر یہ دین عصر حاضر میں مقبول یا یوں کہیں کہ اس زمانے میں "فِٹ" نہیں ہو سکتا ___ اس گروہ میں کئی مشہور افراد شامل ہیں جنہوں نے دین میں "ریفارمزم" کا نعرہ بلند کیا اور دنیا کو یہ تاثر دیا کہ جب تک اسلام مغرب کی روشن اور ترقی پسند قبا نہیں پہن لیتا وہ نہ تو ایک آزاد ذہن کو متاثر کر سکتا ہے، اور نہ ہی اس کا پیغام کسی روشن مغز کے لیے جاذب ہو سکتا ___

اس مرعوبیت کی داستاں تو اتنی حیرت انگیز ہے کہ ایک طرف سر سید احمد خاں نے اسی جذبے کے تحت گزشتہ تمام علما سے اختلاف کر کے ایک نئے روحانیت سے خالی ماڈرن اسلام کا نظریہ پیش کیا(تفسیر القرآن) اور دوسری طرف مودودی صاحب نے اپنے متبعین کو یہ سمجھایا کہ اگر اسلامی اور مغربی تعلیم ایک ساتھ پڑھائی جاے تو مغربی تعلیم ہی کے اثرات طلبہ پر غالب رہیں گے اور وہ پھر بھی اسلام سے نابلد ہی نظر آئیں گے ___ (ترجمان القرآن، جمادی الاول، ۱۹۳۶ء)

میں ان دونوں ہی نظریات سے متفق نہیں ہوں، نہ ہی میرے نزدیک اسلام کا پیغام اتنا تنگ نظر ہے کہ زمانے کے ساتھ فرسودہ ہو جاے اور نہ ہی اس کی فکری بنیادیں اتنی کمزور کہ دیگر نظریات کے درمیان اس کی کوئی

فوقیت ہی نہ ہو، میری نظر میں اسلامی پیغام کی ہمہ گیری زمان و مکان کی مرہون منت نہیں اور اس کے عقائد و نظریات خام و ناپائدار نہیں بلکہ قوی و پختہ براہین پر مبنی ہیں جنہیں عقل سلیم کشادہ قلبی سے قبول کرتی ہے___

میں اسلام میں تبدل نہیں بلکہ دنیا میں اسلامی انقلاب کا قائل ہوں، یا یہ کہیں کہ اسلام کے نظریات میں ریفارم کی بجائے تمام دنیا میں اسلامک ریفارمزم کا داعی ہوں___ اسلام کا پیغام تو وہی ساڑھے چودہ سو سال پرانا ہے، اس کی مذہبی کتاب قرآن وہی ہے جو پیغمبر اسلام (ﷺ) پر نازل ہوئی تھی، اور آپ ﷺ کے فرامین بھی احادیث کے ذریعہ ہم تک اصل حالت میں پہنچے، فقہ بھی وہی جو قرون اولیٰ میں ائمہ اربعہ نے مدون کیا___

جب ہمارے اسلاف نے اسلام کو اس کی اصل حالت میں ہم تک پہنچا کر اپنا مذہبی وملی فریضہ بہ خوبی ادا فرمایا، تو ہمیں کس نے یہ اجازت دے دی کہ اس خوب صورت دین کے چہرے کو مسخ کر کے آنے والی نسلوں کے سامنے پیش کریں؟

مذہب اسلام، عدل وانصاف، رحمت وشفقت، غیرت وحیا، خدمت خلق اور سچی عبودیت کا دین ہے، اور اس کے اصول و قوانین کلام الٰہی پر مبنی ہیں نہ کہ ظن و تخمین انسانی پر، لہذا ان میں بشری مداخلت منطقی طور پر بھی بجا نہیں___ وقت کی اہم ضرورت ہے اسلام کو اس کی اصل ماہیت اور صحیح شکل وصورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا جاے، تاکہ فطرت سے ہم آہنگ افراد اس کے پیام ازلی کو جان سکیں، اس کے پر حکم دلائل و براہین سے آشنا ہو سکیں اور اس کے روشن احکامات پر عمل کر کے دائمی نجات پا سکیں___

☆☆☆